REGD No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ خطبہ نمبر ۳۵

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۹ فتح ۱۳۳۷ ھش | ۱۹ دسمبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۹۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آرہے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو معمول سے کہیں بڑھ کر کام کرنا پڑے گا۔ اور بہت زیادہ وقت دینی امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہنا ہوگا۔ احباب ان دنوں خاص توجہ اور دوالحاح کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو طاقت و ہمت عطا فرمائے۔ تاکہ اس محنت شاقہ کا حضور کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

سرحدی تنازعات کے متعلق باگے ایوارڈ کو تسلیم کرنے سے بھارت کا انکار

پاکستان کے سرکاری حلقوں کی طرف سے بھارت کے عائد کردہ الزامات کی پرزور تردید

کراچی ۱۸ دسمبر۔ ابھی دونوں بھارتی ریڈیو نے یہ خبر نشر کی تھی کہ بھارتی حکام کے نزدیک پاکستان چار ایسے دو تنازعات میں باگے ایوارڈ کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ پاکستان کے سرکاری حلقوں نے اس بھارتی پروپیگنڈے پر حیرت ظاہر کی ہے۔ اور یہ واضح کیا ہے۔ کہ خود بھارتی حکام سرحدی تنازعات کے متعلق باگے ٹریبونل کے فیصلہ کو تسلیم کرنے سے انکاری ہیں۔

اس حقیقت کا ایک ثبوت یہ ہے کہ بھارتی حکام نے حال ہی میں کہا تھا۔ کہ مشرقی پاکستان اور بھارت کی سرحد پر واقع دریائے کسیارا کا جھگڑا دونوں ملکوں میں تنازعہ ہے۔ حالانکہ امر واقعہ یہ ہے کہ اسی باگے ٹریبونل میں دریائے کسیارا کا تنازعہ پیش ہوا تھا۔ اور دونوں ملکوں نے پہلے طے کر لیا تھا۔ کہ اس تنازعہ پر یہ ٹریبونل جو بھی فیصلہ صادر کرے گا۔ دونوں حکومتیں اسی کے مطابق اپنے اپنے ملک کی حدود کی نشان دہی کرلیں گی۔ بایں ہمہ بھارت ہی نے اسے تسلیم نہیں کیا۔

پاکستان کے سرکاری حلقوں نے ایک مرتبہ پھر واضح کیا ہے کہ اگر بھارت باگے ٹریبونل کے ایوارڈ کو من و عن تسلیم کرلے۔ تو اس سے دونوں ملکوں کے درمیان سرحدی تنازعات بالکل ختم ہوجائیں گے۔ اس سلسلہ میں اس امر کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ اگر بھارت اس ایوارڈ کو پوری طرح تسلیم کرلے۔ تو ۲۷ دیہات کا وسیع علاقہ بھی جو اب بھارت نے قبضہ کر رکھا ہے پاکستان کو مل جائے گا کیونکہ باگے ایوارڈ کے مطابق یہ دیہات پاکستانی علاقے میں ہیں۔

مغربی پاکستان میں زرعی ترقی کے لئے ۵۷ لاکھ روپے کا زرمبادلہ

کراچی ۱۸ دسمبر باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے مغربی پاکستان میں غذائی اور زرعی ترقی کے منصوبوں کے لئے تقریباً ۵۷ لاکھ روپے کا زرمبادلہ مخصوص کیا ہے۔ مسٹر شعیب نے یہ فیصلہ صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین سے لاہور میں حالیہ بات چیت کے بعد کیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ یہ روپیہ زرعی آبپاشی کی مشینری ٹیوب ویل کا سامان مچھلیوں اور مویشیوں وغیرہ کی افزائش نسل کے ضروری سامان پر صرف کیا جائے گا۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری عصمت اللہ خاں صاحب آف بہلول پور ضلع لائل پور بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

ظہور احمد باجوہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۸ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو بلڈ پریشر دائیں بازو میں سنسنی کی کیفیت اور بائیں گردے میں درد کی جو تکلیف تھی۔ اس میں بفضلہ تعالیٰ اب پہلے کی نسبت قدرے افاقہ ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ کو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

مبلغ سیرالیون چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ

آج شام ربوہ پہنچ رہے ہیں

ربوہ ۱۸ دسمبر۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ مبلغ سیرالیون آج مورخہ ۱۹ دسمبر بروز جمعرات شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ مقامی احباب اپنے مجاہد بھائی کے خیر مقدم کے لئے سٹیشن پر تشریف لے آئیں۔

(وکیل التبشیر ربوہ)

مکرم محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس

انچارج فضل عمر ہسپتال ربوہ

فرماتے ہیں کہ:۔

"دواخانہ خدمت خلق ربوہ کی دوا حب جت دیں نے خود بھی اور مریضوں کو بھی استعمال کرائی ہے۔ یہ دوا دماغی کمزوری۔ اعصابی طاقت۔ وہم۔ گھبراہٹ۔ نیند نہ آنا۔ مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔ اور ان کے دوسرے مرکبات بھی میں نے استعمال کرائے ہیں جو بہت مفید ثابت ہوئے ہیں"

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب

احباب کی سہولت اور آرام کی خاطر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے شعبہ ادویات (فضل عمر فارمیسیٹیکلز) اور شعبہ بوٹ پالش (شائنو بوٹ پالش) کی مصنوعات کی تھوک و پرچون فروخت کے لئے ہمارا اسٹال

جلسہ سالانہ کے ایام میں

گول بازار ربوہ میں لگ رہے گا۔ احباب اپنی ضروریات کیلئے ادویات اور شائنو بوٹ پالش وہاں سے جلسہ کے ایام میں حاصل کرسکیں گے۔

لاثانی چمک
اعلیٰ شخصیت
اعلیٰ ذوق
SHINO
BOOT POLISH
BLACK
SPECIAL QUALITY
شائنو سپیشل بوٹ پالش
چمکدار جوتا آپکی اعلیٰ شخصیت کا آئینہ دار ہے

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوست سردی سے بچاؤ کیلئے پورا بستر اور کپڑے ہمراہ لائیں

مومن کو اپنی صحت کی حفاظت اور بچاؤ کے لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے

جلسے کے موقعہ پر کھانے کے سلسلے میں اگر دوستوں کو کوئی تکلیف ہو تو اسے ثواب سمجھکر برداشت کریں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۸ء بمقام ربوہ

یہ خطبہ ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اس سال موسم بہت خراب رہا ہے اور اب تک بھی خراب ہی چل رہا ہے۔ اور جلسہ سالانہ کے دن بہت قریب آگئے ہیں۔ پہلے

جلسہ کے دنوں میں

دوپہر میں کچھ گرمی ہو جاتی تھی۔ مگر اس سال جس طرح گرمی زیادہ پڑی تھی خشک سردی بھی زیادہ پڑ رہی ہے۔ اس لئے قرآن شریف کے اس حکم کے ماتحت کہ

لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ

اور اس حکم کے ماتحت کہ خذوا حذرکم ہمیں بہت زیادہ احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ نماز ایک بڑا اہم فریضہ ہے۔ مگر خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اگر جنگ کے موقعہ پر تم نماز پڑھنے لگو۔ تو ہتھیار ساتھ رکھ لیا کرو۔ تا کہ وہ وقت پر کام آسکیں۔ اب چونکہ جنگ کا زمانہ نہیں بلکہ ارشاد و اصلاح کا زمانہ ہے۔ اس لئے اب "حذر" سے مراد تلوار نہیں۔ بلکہ اس موسم کو ملحوظ رکھتے ہوئے خذوا حذرکم سے

مراد یہ ہے

کہ تم اپنے کپڑے تیار رکھا کرو۔ سو میں دوستوں کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ جب وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ آئیں۔ تو اپنا بستر اور پورے کپڑے ساتھ لائیں۔ کیونکہ کئی جلسوں پر دیکھا گیا ہے کہ کمزور آدمی جلسہ کے دنوں میں سردی کی برداشت نہ کرنے کی وجہ سے واپس جاتے ہی نمونیہ یا کسی اور مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور آپ لوگ جانتے ہیں۔ کہ ایک ایک آدمی کا احمدی بنانا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ سالہا سال کے بعد کہیں جا کر ایک آدمی تیار ہوتا ہے۔ پس اس کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوتا ہے۔ سو ہماری جماعت کو

اپنی جانوں کی حفاظت اور بچاؤ

کے لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ جنگ کے ماہرین کہتے ہیں کہ اسلامی جنگوں میں اسلامی لشکر اور غیر اسلامی لشکر میں یہی فرق ہوتا تھا کہ غیر اسلامی لشکر تہور سے کام لیتا تھا۔ اور اسلامی لشکر جرأت سے کام لیتا تھا۔ جاپانیوں میں بھی یہی ہے کہ جو مر جائے اس کی بڑی قدر کی جاتی ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص بڑا بہادر ہے۔ کیونکہ وہ قوم اور ملک کی خاطر مر گیا۔ مگر اسلامی جنگوں میں مرنے والے سے مارنے والے کی زیادہ قدر کی جاتی ہے۔ اور یہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ کس نے کتنے آدمی مارے ہیں۔ اسی طرح جلسہ کے دنوں میں قربان ہو جانا زیادہ قابل قدر چیز نہیں۔ بلکہ جلسہ کے بعد لوگوں کو ہدایت کی طرف لانا قابل قدر چیز ہے۔ تا کہ جماعت جتنی زیادہ پھیل سکے پھیل جائے۔ پس ہماری جماعت کو تہور نہیں دکھانا چاہیئے۔ بلکہ شجاعت دکھانی چاہیئے۔ عربی زبان میں

تہور اس بات کو کہتے ہیں

کہ جان کی پروا نہ کی جائے اور اندھا دھند قربانی کی جائے۔ اور شجاعت اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایسی دلیری سے کام کیا جائے کہ کام کرنے والا اپنی جان بھی بچائے اور دشمن کو بھی زیر کرنے کی کوشش کرے۔ غیر قوموں میں بے شک تہور کو بڑی قابل قدر چیز سمجھا جاتا ہے۔ لیکن عرب قوموں اور اسلام میں شجاعت کو بڑا سمجھا جاتا ہے۔ پس ہمارا صرف یہ کام نہیں کہ ہم اسلام کے لئے اپنی جان قربان کر دیں۔ بلکہ یہ کام بھی ہے۔ کہ ہم زیادہ سے زیادہ ایسے آدمی کھینچ کر لائیں۔ جو اسلام کے لئے قربانیاں کرنے والے ہوں

غرض جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کا کام ہے۔ لیکن ساتھ ہی دوستوں کو یہ خیال بھی رکھنا چاہیئے۔ کہ جماعت کو بڑھانا اور حق کی اشاعت کرنا اس سے بھی بڑا کام ہے۔ اپنی جان کی حفاظت کرنا بزدلی نہیں بلکہ بہادری ہے۔ پس ہماری جماعت کو جلسہ کے دنوں میں

اچھی طرح تیاری کر کے آنا چاہیئے

میں نے دیکھا ہے کہ جب جلسہ لمبا ہو جاتا ہے۔ تو شام کے وقت سردی میں بھی دوست بیٹھے رہتے ہیں۔ میرے بہنوئی عبد اللہ خان صاحب دو دفعہ جلسہ پر ربوہ آئے اور دونوں دفعہ ہی انہیں دل کا دورہ ہو گیا کیونکہ وہ شوق میں جلسہ سننے چلے جاتے تھے۔ اور جلسہ میں سردی لگ جاتی تھی۔ میں نے پچھلے سال

جلسہ سالانہ کے دنوں میں

اپنے پہرہ داروں کو کہہ دیا۔ کہ وہ دوپہر تک تو بے شک وہاں رہیں لیکن ذرا دھوپ کم ہو۔ تو انہیں واپس بھجوا دیا کریں۔ کیونکہ وہ بیمار ہیں۔ ان کے لئے اور حکم ہے اور تندرستوں کے لئے اور حکم ہے۔ تندرستوں کے لئے تو یہ حکم ہے۔ کہ وہ

جلسہ سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں

اور ساری تقریریں سنیں۔ مجھے یاد ہے جب میں تندرست تھا۔ تو بڑی لمبی لمبی تقریریں کرتا تھا۔ ایک دفعہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب رض جھنگ مسیح والے آئے اور کہنے لگے۔ کہ آپ غریبوں کا بھی خیال رکھا کریں۔ وہ بہت بوڑھے ہو گئے تھے۔ اور ان کے پراسٹیٹ گلینڈز بڑھ گئے تھے۔ جس کی وجہ سے انہیں بار بار پیشاب آنا تھا۔ کہنے لگے۔ آپ ہمارا بھی خیال رکھا کریں۔ میں نے کہا آپ ضرورت پر چلے جایا کریں۔ کہنے لگے۔

مصیبت تو یہی ہے

کہ جب میں اٹھنے لگتا ہوں۔ تو آپ کوئی نیا نکتہ بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور میں کہتا ہوں یہ سن لوں۔ اس کے بعد جب پھر اٹھنا چاہتا ہوں تو آپ کوئی اور نکتہ شروع کر دیتے ہیں۔ پھر میں بیٹھ جاتا ہوں۔ کہ یہ سن لوں۔ اسی طرح ہوتے ہوتے یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔ کہ مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ پیشاب کی وجہ سے میرا مثانہ پھٹ جائیگا۔ بہرحال جو دوست بیمار ہیں۔ انہیں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اور جو بیمار نہیں وہ بھی احتیاط رکھیں۔ دیکھو میں تندرستی میں ڈیڑھ ڈیڑھ دو دو گھنٹہ بھی خطبہ کہہ لیتا تھا۔ لیکن اب بعض دفعہ ۵-۶ منٹ بھی بول سکتا ہوں

کیونکہ بیماری کی وجہ سے مجبوری ہوتی ہے۔

مجھے یاد ہے

جب قادیان میں احرار کا جلسہ ہوا تو کئی دفعہ ایسا ہوا۔ کہ مَیں خطبہ دینے کے لئے کھڑا ہوا تو عصر کا وقت آ گیا۔ اور لوگوں نے کہا کہ جمعہ کے ساتھ عصر کی نماز بھی پڑھا دیں۔ تو یہ چیز تندرستی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ سردی سے بچاؤ کے لئے اپنے پورے بستر ساتھ لائیں اور کپڑوں کا بھی خیال رکھیں۔

پھر دوستوں کو

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے

کہ اس دفعہ حکومت کی طرف سے بعض ایسی پابندیاں عائد ہیں۔ جن کی وجہ سے ممکن ہے ہمیں کھانے میں کچھ ردو بدل کرنا پڑے۔ مثلاً کچھ دن گوشت کے ناغہ کے مقرر ہیں افسران جلسہ سالانہ حکومت کے افسروں سے مل کر کوشش تو کر رہے ہیں کہ ناغہ کے دنوں میں گوشت کی اجازت مل جائے۔ لیکن اگر اجازت نہ ملی تو دال اور آلوؤں پر گزارا کرنا پڑے گا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مچھلی کا انتظام کرلیں لیکن اتنی مچھلی بھی نہیں مل سکتی۔ جو جلسہ سالانہ پر آنیوالوں کے لئے کافی ہو سکے۔ آٹے کے متعلق حکومت نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم ثابت کر دیں کہ ہمارا خرچ زیادہ ہے تو وہ گندم کی مقدار بڑھا دیں گے۔ مگر سرِدست جو اجازت انہوں نے دی ہے ہمارا خرچ اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ غرض کھانے میں اگر دوستوں کو کوئی تکلیف ہو تو اسے برداشت کرنا چاہیئے۔ اور اس کو ثواب سمجھنا چاہیئے۔

یہ بھی ایک رنگ کی قربانی ہی ہے

اگر گورنمنٹ گوشت کی اجازت نہ دے تو دال اور آلوؤں پر گزارا کرنا چاہیئے۔ اور اگر گندم کی اجازت نہ دے تو دو روٹیوں کی بجائے ایک روٹی پر ہی گزارا کر لینا چاہیئے۔

قادیان میں بھی بعض اوقات گندم کے حصول میں ہمیں مشکلات پیش آجاتی تھیں۔ لیکن باہر سے گندم لانے کی اجازت ہوتی تھی۔ اور مَیں اعلان کر دیا کرتا تھا کہ باہر سے جو احمدی آئیں وہ آٹا یا غلّہ وغیرہ ساتھ لائیں۔

مجھے یاد ہے

ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقع پر جب مہمان آ رہے تھے تو ایک احمدی دوست بوری اٹھائے ہوئے آئے۔ وہ امیر آدمی تھے اور ڈاکٹر تھے۔ مَیں نے کہا۔ ڈاکٹر صاحب آپ نے یہ بوری کیسی اٹھائی ہوئی ہے؟ انہوں نے کہا۔ آپ نے جو کہا تھا کہ غلّہ لے آؤ۔ مَیں آٹا لے آیا ہوں۔ تاکہ جلسہ کے کام آجائے۔ چنانچہ انہوں نے میرے سامنے ہی آٹا ایک طرف اتار کر رکھدیا۔ اب تو وہ فوت ہو چکے ہیں۔ بہرحال بڑے اخلاص سے لوگ آٹا ساتھ لے آتے تھے۔ لیکن اب تو باہر سے گندم لانا بھی منع ہے۔ کیونکہ ہمارے ملک میں غلّہ کی بہت کمی ہے۔

حکومت کوشش تو کر رہی ہے

کہ پیداوار زیادہ ہو جائے۔ لیکن وہ تو اگلے سال ہی ہو سکتی ہے۔ اس سال کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اگلے سال کے حالات بھی اس وقت تک تو خراب ہی نظر آتے ہیں۔ کیونکہ ابھی تک بارش نہیں ہوئی۔

بارش کا یہ اصول ہے کہ اگر ۱۰ فروری سے پہلے پہلے ہو جائے تو غلّہ زیادہ ہوتا ہے۔ اور اگر بعد میں ہو تو نئی شاخ نہیں نکلتی اور دانہ موٹا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ دانے کی زیادتی شاخ کے پیدا ہونے سے ہوتی ہے۔ اگر اللہ تعالےٰ فضل کر دے اور دس فروری سے پہلے پہلے بارش ہو جائے۔ تو پھر دانہ بھی موٹا ہو گا اور سِٹّے بھی زیادہ لگ جائیں گے اور اس طرح پیداوار میں زیادتی ہو جائے گی۔ (خدا تعالےٰ کے فضل سے اس خطبہ کے بعد کچھ بارش ہو گئی۔ اور گو زیادہ بارش نہیں ہوئی مگر بہرحال کچھ نہ کچھ بارش ہو گئی ہے) مگر یہ حال صرف ہمارے ملک کا ہی نہیں بلکہ بعض دوسرے ممالک کا بھی یہی حال ہے۔ چنانچہ

شام کے مبلغ کا خط

آیا ہے۔ کہ مَیں یہاں کے سابق پریذیڈنٹ سے ملا۔ اور اس سے کہا کہ تم احمدیوں سے دُعا کراؤ کہ بارش ہو جائے۔ اس نے مجھے لکھا کہ جنرل ناصر کو بھی تحریک کی جائے۔ کہ ہم سے دُعا کرائیں کہ بارش ہو جائے۔ کیونکہ اگر دُعا قبول ہو گئی تو انہیں ہم سے عقیدت ہو جائے گی۔ مَیں نے اُسے لکھا۔ کہ اگر جنرل ناصر کو معجزہ دیکھنے کی خواہش ہوتی تو وہ آپ لکھتے۔ ہمیں لکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ جس کو اللہ تعالےٰ ہدایت دینا چاہتا ہے۔ اس کے دل میں وہ آپ تحریک کرتا ہے کہ دعا کی درخواست کرے۔ اگر جنرل ناصر خود لکھتے۔ کہ دُعا کریں۔ مصر اور شام میں بارش ہو جائے تو پھر ہم دعا بھی کرتے اور خدا کے فضل سے فائدہ بھی ہو جاتا۔ لیکن اگر ان کے دل میں خود یہ خواہش پیدا نہیں ہوئی۔ تو ہمارا انہیں یہ بات لکھنا اپنے آپ کو ذلیل کرنا ہے۔ پھر

سوال یہ ہے

کہ جو معجزات پہلے ظاہر ہو چکے ہیں اُن سے انہوں نے کیا فائدہ اٹھایا ہے؟ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس ایک دفعہ ایک شخص آیا اور اس نے کہا۔ حضور مَیں نے معجزہ دیکھنا ہے۔ مَیں بچہ ہی تھا۔ اور آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمانے لگے۔ پہلے یہ بتایئے کہ خدا تعالیٰ جو ہزاروں معجزات دکھا چکا ہے۔ اُن سے آپ نے کیا فائدہ اُٹھایا ہے؟ اگر آپ نے ان معجزات سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔ تو خدا تعالےٰ آپ کے لئے نیا معجزہ کیوں دکھائے۔ اللہ تعالےٰ تو اپنے معجزات اُسے دکھاتا ہے جو اُن سے فائدہ اٹھائے۔ خدا تعالیٰ ہزاروں معجزات دکھا چکا ہے مگر آپ نے ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا اور اب آپ نیا معجزہ مانگنے آگئے ہیں یہ تو

اللہ تعالےٰ کا امتحان لینے والی بات ہے

اور خدا تعالےٰ طالب علم نہیں کہ اس کا امتحان لیا جائے۔ آپ خدا تعالےٰ کے بندے ہیں۔ اس نے آپ کے لئے پہلے ہزاروں معجزات دکھائے ہیں۔ مگر آپ نے ان سے کوئی فائدہ نہیں اُٹھایا۔ پھر وہ آپ کو نیا معجزہ کیوں دکھائے +

جلسہ سالانہ کے ایام میں

خرچ کی فکر اور خدا تعالےٰ کی کفالت

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام جوں جوں قریب آتے ہیں ہر مخلص احمدی کے دل میں مرکزِ احمدیت کی طرف مائل پرواز ہونے کی تڑپ اور کشش پیدا ہوتی ہے۔ البتہ محدود سے چند کے لئے علائقِ دنیوی اور اخراجات کی کمی کی دقتیں بھی مانعِ سفر ہوتی ہیں۔ لیکن جب یہ سفر محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کے حصول کی خاطر اختیار کیا جائے تو ہمارا ایمان ہے کہ وہ خود اس میں سہولتیں اور راہیں پیدا کرتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شب زندہ دارانہ دعاؤں اور مجاہدانہ توجہ و فکر کا نتیجہ ملاحظہ فرمائیں:۔

"ایک دفعہ بہت قحط پڑ گیا اور آٹا روپیہ کا پانچ سیر ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو لنگر کے خرچ کی نسبت فکر پڑی تو آپ کو الہام ہوا:۔

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ

(ضمیمہ تذکرہ زیر ۱۷۹ روایات صحابہ جلد ۹ ص ۱۰۵)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد بھی ہے کہ:۔

"جلسہ سالانہ پر آنے جانے کے اخراجات پورے کرنے کے لئے دوستوں کو دقتیں تو پیش آئیں گی۔ لیکن ان کو چاہیئے۔ کہ اس موقعہ کے لئے انہیں کچھ قرض لے کر بھی آنا پڑے تو وہ قرض لے کر آجائیں ...... عورتوں کو چاہیئے کہ وہ کفایت سے اپنے گھروں کے اخراجات پورے کریں تاکہ کم از کم اتنا روپیہ ان کے پاس بچ جائے۔ جس سے وہ جلسہ سالانہ پر آسکیں۔ .... اس سال ہم امید رکھتے ہیں کہ اگر جماعت پوری توجہ سے کام لے اور اپنی ذمہ داری کو سمجھے تو ایک لاکھ تک آنے والوں کی تعداد پہنچ جائے گی۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء)

پس جہاں جہاں بھی کوئی احمدی ہے اس کا فرض ہے کہ وہ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہے اور سفر و حضر کی صعوبتوں کو برداشت کر کے بھی اپنے مرکز کی طرف دوڑا آئے تاکہ وہ روحانی و مذہبی ماحول کے فیض سے سیراب و فیضیاب ہو۔

افسر جلسہ سالانہ

۱۶ دسمبر ۱۹۵۸ء

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ثواب کا مستحق بنانا چاہتا ہے

اللہ تعالیٰ کے خاص احسانوں میں سے ایک یہ بھی احسان ہے کہ وہ اپنے بندوں کے لئے ثواب کے مختلف مواقع مہیا کرتا رہتا ہے۔ ابتدائے آفرینش سے اس کا یہ طریق جاری ہے۔ خود سرور دو عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود بڑے زبردست الٰہی وعدوں کے حضور منشاء الٰہی کے مطابق مختلف دینی مقاصد کی تکمیل کے لئے مالی تحریکات کرتے رہتے تھے۔ ایسی ہی تحریکات میں سے ایک وہ بھی تحریک تھی۔ جس میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے گھر کا سارا اندوختہ اٹھا کر لے آئے اور سرور دو عالم کے سامنے رکھ دیا۔ یہی وہ ایثار، مخلصانہ قربانی اور اسلام کی خاطر اپنی ضروریات کو نظر انداز کر دینے کا جذبہ تھا۔ جس نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امت کا حضور علیہ السلام کی وفات کے بعد نگران اعلیٰ بنا دیا۔ اور خلافت کے عظیم مرتبہ پر متمکن کر دیا۔

آسمانی مقاصد کے لئے مالی و دیگر قربانیوں کی تحریک کوئی اس زمانہ کی ایجاد نہیں بلکہ ہمیشہ سے اس طریق کو اختیار کیا جاتا رہا۔ اور اس طریق پر چل کر خدا کے بندے ثواب کے مستحق بنتے رہے اور آسمانی برکتوں سے نوازے جاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کو سب قدرتیں ہیں اس کو اپنے کاموں کے لئے کسی کے مال کی ضرورت ہے نہ جد وجہد کی۔ وہ کُن کہہ کر سب کام کر سکتا ہے۔ لیکن وہ چاہتا ہے کہ اپنے بندوں کو نوازے اور ان سے نیک کام کروا کے انہیں رحمتوں سے معمور کرے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہی سچ فرمایا ہے

"میں ہندوؤں اور عیسائیوں میں دیکھتا ہوں کہ عورتیں بھی بہت بڑی جائیدادیں اور روپیہ اس کام کے لئے وصیت کر جاتے ہیں۔ آجکل کے مسلمانوں میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ ہمارے لئے جو بڑی سے بڑی مشکل ہے وہ اشاعت کے لئے مالی امداد کی ضرورت ہے۔ یہ تو تم یاد رکھو کہ آخر خدا تعالیٰ نے یہ ارادہ فرمایا ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے اس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ وہ خود ہی اس کا حامی و ناصر ہے۔ لیکن وہ چاہتا ہے کہ اپنے بندوں کو ثواب کا مستحق بنا دے۔ اسلئے نبیوں کی مالی امداد کی ضرورت ظاہر کرنی پڑتی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدد مانگی اور اسی طرز پر منہاج نبوت کی طرز ہے"

(الحکم جلد ۵ نمبر ۲۰ ۔ ۲۲ سنہ ۱۹۰۱ء)

پس اس زمانہ میں انبیاء بلکہ خود رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے اشاعت اسلام کے لئے مالی امداد کا مانگنا کوئی عجیب امر نہیں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کر دے گا۔ اور دنیا کی تمام قومیں اسلام کی آغوش میں پناہ لیں گی۔ انشاء اللہ یہ آسمانی مقصد پورا ہو کر رہے گا۔ اور دنیا اس کی سچائی کا ضرور مشاہدہ کرے گی۔ لیکن خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کے بندے بھی ثواب میں شریک ہوں۔ اور اشاعت اسلام کے لئے مالی امداد کر کے وہ اجر عظیم کے مستحق بن جائیں اس وقت اسلام کی اشاعت کے لئے تحریک جدید کے ذریعہ مبلغین و مجاہدین کا ایک گروہ مختلف ملکوں میں کام کر رہا ہے۔ موجودہ حالات کے مطابق انہیں ضروری لٹریچر سے مسلح کرنا ہے۔ اور دیگر لازمی سامانوں کا ان کے لئے مہیا کرنا ضروری ہے۔ یہ ضروریات مالی قربانی چاہتی ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان مبارک مقاصد کے لئے جماعت کے دوستوں کے سامنے تحریک جدید کے مالی جہاد کو پیش کیا ہے۔ اور یہ توقع کی ہے کہ جماعت کا ہر فرد خواہ وہ امیر ہے یا غریب بڑا ہے یا چھوٹا۔ مرد ہے یا عورت وہ اپنی اپنی حیثیت کے مطابق مالی قربانی کرے تا اشاعت اسلام کے مقصد میں فدائیان اسلام کے پاکیزہ اموال کام آسکیں۔ اور قربانی کرنے والے خدا تعالیٰ سے برکتیں پا سکیں

وکیل المال تحریک جدید

دوست امداد درویشاں کی طرف توجہ فرمائیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

اب سردی کا موسم ہے۔ اور جلسہ سالانہ بھی قریب آ رہا ہے جب کہ خدا کے فضل سے کئی درویش جلسہ میں شرکت کیلئے یہاں آئیں گے اور انہیں امداد کی ضرورت ہو گی۔ نیز درویشوں کے بہت سے رشتہ دار بھی جو پاکستان میں ہیں قابل امداد ہیں۔ لہذا احباب کرام اس کار خیر کی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ وجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار: مرزا بشیر احمد ربوہ
۸ ردسمبر ۱۹۵۸ء

درخواست دُعا

عزیزم میجر شریف احمد صاحب باجوہ نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع لائلپور کے دائیں بازو میں شدید درد اور شکر کی تکلیف کی اطلاع اس سے قبل الفضل میں شائع ہو چکی ہے ان کی تکلیف کی شدت کے پیش نظر مناسب سمجھا گیا کہ ہسپتال میں داخل ہو کر علاج کروایا جائے چنانچہ مورخہ ۱۵ دسمبر کو میو ہسپتال البرٹ وکٹر وارڈ میں داخل ہو گئے ہیں اور خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کے فضل سے اب حالت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ عزیز موصوف کے لئے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز کو شفائے کاملہ عاجلہ۔ لمبی بامراد عمر اور بیش از بیش نیکی و خدمت دین بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے آمین

مشتاق احمد باجوہ وکیل الزراعت ربوہ

جنازہ ہائے غائب

مورخہ ۱۲/۱۲/۵۸ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے مندرجہ ذیل مرحومین کے جنازہ ہائے غائب پڑھائے۔

۱۔ مرزا محمد شریف بیگ صاحب پتوکی
۲۔ والدہ چوہدری فضل الرحمٰن صاحب گھٹیالیاں
۳۔ مستری عبد الرحمٰن صاحب آف کلو سوہل
۴۔ والدہ مرزا احمد بیگ صاحب منٹگمری
۵۔ اہلیہ حکیم عبد الجلیل صاحب بھیروی شیخوپورہ

(پرائیویٹ سیکرٹری)

دعوت ولیمہ

مورخہ ۱۰ ردسمبر ۱۹۵۸ء بروز بدھ مکرم حافظ بشیر احمد صاحب نے اپنے بھائی خلیل احمد صاحب ابن محترم شیخ نیاز محمد صاحب مرحوم انسپکٹر پولیس کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں بعض دیگر احباب کے علاوہ ازراہ شفقت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی شرکت فرمائی۔ خلیل احمد صاحب کی شادی آمنہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام محمد صاحب سابق ہیڈ ماسٹر نصرت گرلز ہائی سکول کے ساتھ ہوئی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ اور دونوں خاندانوں کے لئے اسکے نیک ثمرات ظاہر ہوں۔ آمین۔

تحریکِ امدادِ باہمی پر ایک نظر

امداد باہمی کی تحریک انیسویں صدی میں جرمنی میں شروع ہوئی۔ اس صدی کا چوتھائی حصہ گزرنے پر جرمنی کے معاشیئین نے بین الاقوامی معاشیات کی جگہ قومی معاشیات پر زور دیا۔ اس لئے کہ اس وقت جرمنی کی معاشی حالت بھی پست تھی۔ اور اس کے لئے آزاد تجارت میں مقابلہ بھی مشکل تھا۔ چنانچہ صدی کی دوسری چوتھائی میں اس موضوع پر بڑا کام ہوا اور مشہور جرمنی معاشی مفکر فریڈرک لسٹ نے اپنی کتاب "معاشیات قومی" شائع کی۔ یہ کتاب جرمنی کی تاریخ معاشیات میں بہت مشہور اور اہم سمجھی گئی۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۴۱ء کے بعد شائع ہوا اور ہاتھوں ہاتھ لیا گیا۔ اسی مکتب خیال کے دو جرمنوں نے اپنی اپنی جگہ امداد باہمی کے اصولوں پر انجمنیں قائم کرنے کی جدوجہد کی۔ ان میں سے ایک کا نام ریفوزن تھا اور دوسرے کا نام شولز ڈلشن اول الذکر نے جن انجمنوں کے قیام پر زور دیا ان کی خصوصیات یہ تھیں کہ وہ قرضہ انجمنیں تھیں جن کی ذمہ داری غیر محدود تھی۔ (اس اجمال کی تفصیل آئندہ آئے گی) منافع ناقابل تقسیم تھا۔ قرضے طویل المیعاد تھے۔ اور سب کام بلا اجرت ہوتا تھا۔ موخر الذکر کی انجمنوں کی خصوصیات یہ تھیں کہ رقبہ کی تحدید نہ تھی۔ ذمہ داری محدود تھی۔ قرضوں کی مدت کم تھی۔ منافع قابل تقسیم تھا۔ اور کارکنوں کو اجرت بھی دی جاتی تھی۔

برصغیر

برصغیر میں انیسویں صدی معاشی اعتبار سے انتہائی یاس آفریں زمانہ تھا۔ ایک طرف غیر ملکی حکومت کی لوٹ کھسوٹ تھی۔ دوسری طرف قحطوں کا بہت زور تھا تیسری بات ساہوکاروں اور مہاجنوں کی سنگدلی تھی اور برصغیر کی تمام آبادی جسم و جان میں تعلق قائم رکھنے کے تمام سہاروں سے محروم ہوتی جا رہی تھی۔ سب سے برا حال زرعی حلقوں کا تھا۔ ۱۸۹۹ء کے شدید اور ملک گیر قحط نے رہی سہی کسر پوری کر دی۔ اور غالباً قحط کمیشن نے ۱۹۰۱ء میں اس صورت حال سے نپٹنے کے لئے جرمنی اور دوسرے ممالک یورپ کی طرز پر یہاں امداد باہمی کی تحریک شروع کرنے کی سفارش کی اس سفارش پر اسی سال سر ایڈورڈ لا کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ تیار ہوئی تو ۱۹۰۴ء میں پہلی بار ملک میں انجمن ہائے امداد باہمی کے قیام کا قانون باقاعدہ ہوا۔ جس کی رو سے دیہات کے لئے ریفوزن کی مجوزہ انجمنیں اور شہروں کے لئے شولز ڈلشن کی مجوزہ انجمنوں کے طرز پر انجمنیں قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا

قانونی سرپرستی

اس سے پہلے کہ میں اس تحریک کی تدریجی تاریخ بیان کروں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس تحریک پر مختلف اعتقادی جو تضاد نگاہیں پڑیں ان کا کچھ ذکر کروں۔ ایک گروہ کا خیال تھا کہ حکومت نے رعایا کو دیہی اور شہری حلقوں میں سود اور سود در سود کے پنجے سے بچانے اور معاشرتی و معاشی مسائل کو حل کرنے کے لئے یہ محل اقدام کیا۔ ان میں زیادہ تر وہ لوگ شامل تھے جو اس تحریک سے وابستہ تھے۔ ان لوگوں نے دوسرے ممالک کی مثالیں دے دے کر ثابت کیا کہ یہ تحریک بہر حال مفید ہے۔ شمالی حصہ ملک میں مسٹر کیلورٹ اور مسٹر ڈیلا کوس ڈارلنگ اس تحریک کے مشہور نقیب تھے۔ اردو زبان میں اس موضوع پر سب سے پہلے مولانا عبد المجید سالک نے ایک کتاب لکھی جو غالباً ۱۹۲۴ء میں دار الاشاعت سے شائع ہوئی اور اب نایاب ہے۔ اس کتاب میں زیادہ تر یورپی ممالک کی ان تحریکوں سے امداد باہمی کی تحریک کا کامیاب مقابلہ کیا گیا تھا جو وہاں جاری تھیں۔ دوسرا گروہ اس خیال کا تھا کہ حکومت نے مصالح و مفاد کی خاطر یہ تحریک جاری کی ہے جس کا مقصد ایک تو یہ ہے کہ مالی طور پر رہا سہا خون بھی نچوڑ لیا جائے اور ساتھ ہی طبقاتی کشمکش بھی پیدا کر دی جائے اس گروہ کے عقلی دستے میں رجنی پام دت بہت نمایاں ہیں۔ ان کا لہجہ بہت سخت اور ان کی بدگمانی بہت شدید ہے۔ انہوں نے تحریک امداد باہمی کی نوعیت و کیفیت کے تمام تقاضوں اور نتائج سے بے نیاز ہو کر اس تحریک کو حکومت کے ہاتھوں میں ایک نشتر سے تشبیہ دی جس کا کام محض خون نچوڑنا تھا۔ یہ درست ہے کہ اس تحریک کے بعض حامیوں کی بے احتیاطی اور تحریک کے اس افادی رُخ کے ذکر میں جو حکومت کی طرف سے تھا تحریک کے مخالفوں کو بعض حملے ایسے مہیا کر دیئے۔ مثلاً رجنی پام دت اپنی کتاب NEW INDIA میں دسویں باب میں لکھتا ہے:-

"حکومت امداد باہمی کی تحریک میں جو دلچسپی لیتی ہے اس کا مقصد یہ بھی ہے کہ لگان اور مالگزاری وغیرہ کے متعلق کسانوں میں جو بے چینی پیدا ہو یا تحریک اٹھے اس کا مقابلہ کیا جائے۔"

اور ان کے اس خیال کی بنیاد سر میلکم ڈارلنگ کے وہ الفاظ ہیں جو انہوں نے اس ملک کے مالیات کے متعلق اپنی آخری تصنیف "پنجاب کے دیہات کی دولت اور رسمی" میں لکھے ہیں۔ وہ امداد باہمی کی برکات کو کانگرس کی تحریک عدم ادائے مالیہ کے مقابلے میں پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

(۱) پنجاب کا صرف ایک ضلع اس احمقانہ پراپیگنڈے سے متاثر ہوا۔ اور یہ بات نمایاں ہے کہ اس حلقے میں صرف ایک گاؤں ہی ایسا ہے جہاں امداد باہمی کی انجمن ہے (۲) امداد باہمی اس قسم کے شورشوں کا بہت اچھا توڑ ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس صوبے کی بیس ہزار انجمنوں نے گزشتہ سال تریاق کا کام دیا۔ اور غیر قانونی سرگرمیوں کا زہر جو اکثر شہروں میں پھیل رہا تھا یہاں کے دیہات میں نہیں پھیلنے دیا۔"

دراصل ڈارلنگ کا مقصد جو ذرا بہتر الفاظ میں بیان کیا جا سکتا تھا یہ تھا کہ امداد باہمی انسانوں میں زندگی کا اس قدر اعتماد پیدا کر دیتی ہے کہ لوگوں کو احتجاج کی ضرورت کم رہ جاتی ہے۔

(باقی)

جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری اعلان

جو احباب پرائیویٹ قیام گاہوں میں ٹھہرنا چاہتے ہیں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ربوہ کی آبادی دریا کے کنارے تک پھیلی ہوئی ہے۔ جو دوست دریا کے قریب محلہ دار النصر اور دار الیمن میں رہتے ہیں وہ بھی جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے اپنے مکانوں میں ایک حصہ پیش کرتے ہیں۔ لیکن عموماً دیکھا گیا ہے کہ بیرونی احباب وہاں قیام کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔ کوشش کی جاتی ہے کہ باہر سے آنے والے احباب کو قریب سے قریب جگہ دی جائے۔ مگر چونکہ گنجائش محدود ہوتی ہے اور امیدوار زیادہ ہوتے ہیں اس لئے سب کی خواہش کی تکمیل نہیں ہو سکتی۔ اس اعلان کے ذریعہ احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ جگہ کی قلت کے پیش نظر جو انتظام بھی ان کے قیام کے لئے کیا جائے اسے قبول فرمائیں بعض کو بے شک دور جگہ ملے گی لیکن بہر حال یہ ایک مجبوری ہے۔ جلسہ کی برکات سے مستفید ہونے کے لئے اگر اس قدر تکلیف برداشت کر لی جائے تو اس میں بھی ثواب ہے۔ احباب کو اس بارے میں کسی قسم کا شکوہ نہیں کرنا چاہیئے اور حتی الامکان ہمارے ساتھ تعاون کرنا چاہیئے

اس کے علاوہ احباب کو اس امر کی بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ پرائیویٹ قیام گاہ کی بجائے جماعت میں ٹھہرنے کا انتظام کریں سوائے اس کے کہ کوئی خاص مجبوری ہو۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو جلسہ کی برکات سے صحیح رنگ میں متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ناظم مکانات و معلومات

جلسہ سالانہ کے ایام میں نمائش

امسال وکالت تبشیر تحریک جدید نے جلسہ سالانہ کے ایام میں ایک نمائش کا انتظام کیا ہے۔ یہ نمائش کمیٹی دفتر تحریک جدید میں ہوگی۔ اور اس میں جماعت احمدیہ کی بیرونی ممالک میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے علمی و عملی جدوجہد بذریعہ تصاویر وغیرہ پیش کی جائیں گی۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ وہ خود بھی اس نمائش میں تشریف لا کر مستفید ہوں اور اپنے ان دوستوں کو بھی اپنے ہمراہ لائیں جو جماعت احمدیہ کی تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے قربانیاں دیکھنے کے خواہشمند ہوں۔

(وکیل التبشیر تحریک جدید)

باجوہ پلاسٹک ورکس شالامار باغ لاہور کے تیار کردہ ہر قسم کی عینکوں کے فریم (خاص تیار کردہ امپیریل فریم) اور پلاسٹک کیسز (cases) خرید فرمائیں!

مجلس مذاکرہ علمیہ کا سالانہ اجلاس

مؤرخہ ۲۰، ۲۱ دسمبر ۱۹۵۸ء بروز ہفتہ و اتوار مجلس مذاکرہ علمیہ جامعہ احمدیہ کا سالانہ اجلاس منعقد ہوگا۔ اجلاس جامعہ احمدیہ کے ہال میں شام کو پونے چھ بجے (۵¾) مغرب کی نماز کے بعد شروع ہوا کرے گا۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔

مؤرخہ ۲۰ دسمبر بروز ہفتہ

	عنوان مقالہ
(۱) مکرم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ	نظریہ ام الالسنہ
(۲) مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج	انبیاء علیہم السلام کا طریق انتخاب
(۳) مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب	انسان کی حیثیت کائنات عالم میں

مؤرخہ ۲۱ دسمبر بروز اتوار

(۱) مکرم ناصر احمد صاحب بی اے آف پشاور	انسان کی حیثیت کائنات عالم میں
(۲) مکرم پروفیسر عبدالسلام صاحب اختر ایم اے	شخصیت کا راز
(۳) مکرم زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ	شیطان کا منصب

مقالات کے بعد تبادلۂ خیالات کا موقع دیا جائے گا۔ سب اصحاب ذوق کو شمولیت کی دعوت ہے۔

(نصیر احمد خان سیکرٹری مجلس مذاکرہ علمیہ)

جلسہ سالانہ میں مہمان نوازی کیلئے والنٹیر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء میں فرماتے ہیں۔ ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں۔ اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی جماعت کے افراد میں سے ۲۵ فیصدی افراد کو والنٹیرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے ہی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے منتظمین کے سپرد کر دیں تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنیوالے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔

زعماء انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں نام دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

ولادت

ملک عبدالحمید صاحب عاجز بی اے ناظر بیت المال قادیان کو ۱۱ دسمبر ۵۸ء کی شام کو اللہ تعالیٰ نے پسر اول کا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم شیخ محمد حسین صاحب مرحوم سابق صدر محلہ دارالفضل کا پوتا اور مکرم ملک محمد طفیل صاحب کمشنر مرچنٹ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔

(چوہدری) سعید احمد عالمگیر ربوہ

حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قربانی

اخبار الفضل کے اجراء میں حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قربانی اور ایثار کا بھی بیشتر دخل ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ کا ارشاد ہے:

"دوسری تحریک اللہ تعالیٰ نے حضرت ام المومنین کے دل میں پیدا کی۔ اور آپ نے اپنی زمین جو قریباً ایک ہزار روپیہ میں بکی الفضل کے لئے دے دی"

احباب کرام حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اس قربانی نے آپ پر کیا اثر کیا ہے۔ الفضل اس کے لئے آپ کے عملی جواب کا منتظر ہے۔

(مینجر الفضل)

دعائے مغفرت

میری نانی محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ حضرت حکیم محمد دین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت گوجرانوالہ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۸ء کی رات ربوہ میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کی گئیں۔ مرحومہ عبادت گذار۔ دعا گو اور احمدیت کے لئے دلی اخلاص اور غیرت رکھنے والی خاتون تھیں۔ گوجرانوالہ میں لمبا عرصہ لجنہ اماء اللہ کی صدر رہیں۔ احمدی خواتین کی ایک کثیر تعداد نے ان سے دینیات کی تعلیم حاصل کی۔ احباب اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت کے لئے۔ نیز ان کی اور حضرت حکیم محمد دین صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمود الحسن قریشی سرگودھا)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر
دنیا کی چالیس زبانوں میں تقاریر کا پروگرام
غیر ملکی زبانیں جاننے والے احباب توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دنیا کی کم و بیش چالیس مختلف زبانوں میں تقاریر کروانے کا پروگرام ہے۔ جو احباب روسی۔ ترکی۔ جاپانی۔ یونانی۔ برمی مرہٹی۔ تیلگو۔ ملیالم یا کوئی اور زبان جاننے والے ہوں اور جلسہ پر آتے ہوں وہ براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے دیں۔ تاکہ ان کا نام بھی پروگرام میں شامل کر لیا جائے۔ (مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

وقف جدید اور خدام الاحمدیہ

وقف جدید کا مالی سال ختم ہونے میں اب بہت کم وقت باقی ہے۔ قائدین مجالس اور زعماء کرام اس امر کی نگرانی فرمائیں کہ تمام وہ خدام جنہوں نے چندہ وقف جدید کا وعدہ کر رکھا ہے وہ اپنے وعدہ جات کو سال کے ختم ہونے سے پہلے ادا کر دیں۔

(مہتمم تحریک جدید و وقف جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت امام ہمام ایدہ اللہ کا ارشاد
"میرے نزدیک الفرقان جیسا علمی رسالہ تیس چالیس ہزار بلکہ لاکھ تک چھپنا چاہیئے۔ اور اس کی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہیئے" (الفضل ۸ جنوری ۱۹۵۸ء)
رسالہ کا سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے
(مینجر الفرقان۔ گول بازار۔ ربوہ)

کوثر شارٹ ہینڈ دنیائے اختصار نویسی میں اردو مختصر کی پہلی منظور شدہ مستند اتالیقی کتاب

از۔ ایس۔ یو۔ کوثر۔ پی۔ سی وایف۔ ایس۔ ڈی۔ ایس (England) پرنسپل ایس۔ سی۔ کالج لاہور، ڈائرکٹر شارٹ ہینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (پاکستان)

پیش لفظ۔ از آنریبل ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ ڈی سابق سپیکر لیجسلیٹو اسمبلی

اقتباس: "یہ کوثر کتاب جو مسٹر ایس۔ یو کوثر نے ترتیب دی ہے اپنے موضوع کے لحاظ سے خاص اہمیت کی حامل ہے اختصر نویسی پر دیسے تو چند ایک کتابیں موجود ہیں مگر میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے اور مختصر نویسی کی بنیادی ضرورتوں کو کما حقہ پورا کرتی ہے۔ میں انتہائی مسرت کے ساتھ اس شاندار علمی اور فنی کارنامے کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ اور مجھے توقع ہے کہ جن مقاصد کے لئے یہ کتاب تحریر کی گئی ہے۔ وہ ضرور پورے ہوں گے"۔

ایس کوثر کمپنی لمیٹڈ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور۔ (Publishers in Pakistan) ٹیلیفون (۵۳۴۲)

اعلان نکاح و رخصتانہ

میرے لڑکے عزیزم محمد افضل نسیم کا نکاح ہمراہ سعیدہ بشریٰ بنت چوہدری سربلند خاں صاحب مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر سید بہادل شاہ صاحب پریذیڈنٹ حلقہ سول لائنز لاہور نے پڑھا۔ نکاح کے بعد رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ جس میں لاہور کے احمدی احباب اور غیر از جماعت افراد نے شرکت کی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ڈاکٹر عبد الکریم ایل ایس ایم ایف بیرون حرم گیٹ ملتان

تبلیغی علمی روحانی تحفہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ پنجابی اشعار کا بینظیر تحفہ

گلزار احمد علیہ السلام (حصہ اول) بطرز ہیر وارث شاہ

مصنفہ :۔ ابو الحامد قریشی محمد اسمٰعیل صاحب سابق معلم تحریک جدید ربوہ کتاب $\frac{20 \times 30}{8}$ کے نہایت مناسب سائز پر کاغذ عمدہ طباعت دیدہ زیب حجم اسی صفحات قیمت ایک روپیہ فی جلد — مصنف موصوف نے حضور علیہ السلام کی سیرت طیبہ نہایت سادہ پیرائے میں لکھی ہے۔ قرآن کریم کی آیات۔ احادیث اور تاریخی حوالہ جات معتبرہ کے تحریر ہیں۔ مسیح اور مہدی کے ظہور کی نشانیاں۔ دجال کی علامات اور حضور کے دعویٰ کا ذکر بھی پنجابی اشعار میں عمدہ طریق سے کیا گیا۔ نہایت مفید تبلیغی کتاب ہے دوست خرید کر فائدہ اٹھائیں

ملنے کا پتہ ظفر پبلشرز اینڈ بک سیلرز ربوہ

نماز مترجم انگریزی میں

مع عربی متن و تصاویر قیام و رکوع و سجود و تفصیل نماز جمعہ و عیدین و نکاح و استخارہ جنازہ وغیرہ اور قرآن مجید و احادیث کی بہت سی ہدایات کی کتاب صرف ۱۲ آنے میں پہنچا دی جائے گی۔

پاکستانی احباب خالد لطیف صاحب کوارٹر نمبر ۱۲/۱ بی گولیمار کراچی سے طلب کریں۔

سیکرٹری انجمن ترقی اسلام سکندرآباد دکن

سرزمین قادیان کا اولین دواخانہ اپنی مشہور عالم دوا

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اور دیگر مجربات لے کر انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت میں

جلسہ سالانہ پر

گول بازار ربوہ میں پہنچ رہا ہے۔ آپ اپنی ضروریات کے لئے ہر وقت تشریف لا سکتے ہیں

دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

تفسیر صغیر — اور — احباب جماعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریر فرمودہ تفسیر صغیر قرآنی حقائق و معارف کا ایک بے نظیر خزینہ ہے۔ اس تفسیر نے قرآن پاک کے مطالب کو سمجھنے اور اس کے حقائق سے آگاہ ہونے کو نہایت آسان کر دیا ہے۔ پچھلے جلسہ سالانہ پر یہ تفسیر تھوڑی تعداد میں تیار ہوئی تھی۔ اور جماعت کے بہت سے دوست اس سے محروم رہ گئے تھے۔ اب مزید تھوڑی سی تعداد میں یہ تفسیر تیار کرائی گئی ہے۔ دو جلدوں میں بھی اور ایک جلد میں بھی۔

پس وہ دوست جنہوں نے ابھی تک تفسیر کو حاصل نہیں کیا۔ جلسہ پر پہنچتے ہی فوراً حاصل کر لیں۔ کیونکہ اگر یہ تعداد ختم ہو گئی تو نہ معلوم کب تک انتظار کرنا پڑے۔

ملنے کا پتہ :۔ ادارۃ المصنفین (متصل مسجد مبارک) ربوہ ضلع جھنگ

ضرورت رشتہ

ایک مخلص نوجوان کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ ان کی پہلی بیوی وفات پا چکی ہیں۔ دو سو روپے ماہوار پر سرکاری دفتر میں ملازم ہیں خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔ (ا۔ ح معرفت ایڈیٹر الفضل ربوہ)

دو نئی کتابیں

(۱) المبشرات۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الہامات اور کشوف کا مجموعہ۔ حجم ۳۲۵ صفحات $\frac{20 \times 26}{8}$

(۲) تاریخ احمدیت از ابتداء تا ۱۸۸۰ء کے حالات تک حجم ۳۰۰ صفحات $\frac{20 \times 26}{8}$

دونوں کتابیں مجلد ہیں اور تیار ہو چکی ہیں۔ اور دونوں کی قیمت پانچ پانچ روپے ہے۔ دوست جلدی سے جلدی یہ کتب حاصل کر لیں۔

ملنے کا پتہ :۔ ادارۃ المصنفین (متصل مسجد مبارک) ربوہ۔ ضلع جھنگ

پچیس ۲۵ روپے انعام

پچیس روپے انعام اس شخص کو دیا جائیگا۔ جو ایک ایسی نظم لکھ دے۔ جس میں خدا تعالیٰ کی حمد اور عظمت بیان کی گئی ہو۔ اور اس نظم کے ہر شعر میں خدا تعالیٰ کے الفاظ استعمال کئے گئے ہوں۔

ایسی نظم ۲۵ر دسمبر سے قبل دفتر الفضل میں آجانی چاہئیں۔ بعد میں آنے والی نظمیں مقابلہ میں پیش نہیں کی جائیں گی۔

نوٹ :۔ مکرم میاں سراج الدین صاحب نے انعام کی رقم دفتر مینیجر الفضل میں جمع کرا دی ہے۔

(مینیجر الفضل)

اعلان

ایشوا فریقن کمپنی لمیٹڈ کے حصہ داران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کمپنی کا گیارھواں سالانہ اجلاس عام مورخہ ۳۰ر دسمبر ۱۹۵۸ء بروز منگل بوقت ۹ بجے صبح ربوہ ضلع جھنگ میں انصار اللہ کے ہال میں مندرجہ ذیل امور پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا

۱۔ بیلنس شیٹ اینڈ پرافٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۸ء۔
۲۔ انتخاب ڈائریکٹران
۳۔ انتخاب آڈیٹرز برائے سال آئندہ

(چیئرمین مینجنگ ایجنٹس)

جوہر مقویات انسان کے ہر اعضا کی طاقت کو ٹھیک کرتا ہے۔ اعصابی کمزوری جلدی دور ہو جاتی ہے۔ خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے قیمت ۳۰ گولی صرف ۳/۸ روپے احمدیہ دواخانہ گراسی پلاٹ دار الرحمت شرقی ربوہ جلسہ سالانہ میں باجوہ جنرل سٹور گول بازار اسلام ٹی سٹال غلہ منڈی — اور سید جنرل سٹور گراسی پلاٹ دار الرحمت ربوہ سے خرید فرمائیں۔

یہ بات ہر شخص کی سمجھ میں آسکتی ہے

کہ

جو بچے اپنی غذا میں سے بعض ضروری اجزاء مثلاً چونا وغیرہ ہضم نہیں کر سکتے۔ ان کی نشو و نما رک جاتی ہے یا بہت کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے قدرتی طور پر مندرجہ ذیل عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔

ہڈیاں کمزور جسم پلپلا اور ڈھیلا ڈھالا۔ ٹانگیں ٹیڑھی چلنا دیر میں سیکھتا ہے: تالو کی ہڈیاں کھلی ہوئی۔ دانت دیر سے یا تکلیف کے ساتھ نکلتے ہیں۔ دانت سیاہ اور بوسیدہ۔ ناخن بے ترتیب داغدار اور بدنما۔ بال جھڑنا۔ گنجا پن۔ پیٹ اور سر بڑا باقی اعضاء سوکھے ہوئے۔ دست اور قے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا مٹی اور کوئلہ وغیرہ کھانے کی رغبت۔ بکثرت پسینہ۔ بدن سوکھ جاتا ہے۔ بچوں کا سوکھا مسان۔ قد بڑھنا رک جاتا ہے۔ یہ تمام علامات جسمانی نشو و نما رک جانے سے پیدا ہوتی ہیں۔ مگر ساتھ ہی دماغ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ لہذا بچہ نئی باتوں کو جلد نہیں سیکھ سکتا۔ اور دیر سے بولنا شروع کرتا ہے۔

"بے بی ٹانک" ہومیوپیتھی کی وہ حیرت انگیز دوا ہے جو بچوں کی نشو و نما کی بنیادی رکاوٹ کو دور کر دیتی ہے نتیجۃً مذکورہ بالا تمام عوارض خود بخود رفع ہو جاتے ہیں۔ اور بچہ اپنی روزمرہ کی قدرتی غذا پر تیزی سے پروان چڑھنے لگتا ہے حقیقت یہ ہے کہ بچوں کے لئے "بے بی ٹانک" اتنی ہی مفید اور اہم ہے جتنی کہ "ہومیو ٹانک" بڑوں کے لئے۔

قیمت ایک ماہ کورس چار روپیہ پندرہ روزہ کورس دو روپے چھ آنے علاوہ پیکنگ محصولڈاک

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

قومی اور ملکی صنعت کو فروغ دینا آپ کا اولین فرض ہے

لائسنس ۶۷	فضل عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ کی تیار کردہ مجرب و مقبول دوائیں
کف ایکس	یہ خوش ذائقہ دوا نہایت اعلیٰ اجزاء سے سائنس کے جدید ترین اصولوں کے مطابق ترتیب دی گئی ہے۔ اسمیں نہ صرف بہترین انگریزی ادویات بلکہ صدیوں کی آزمودہ دیسی دوائیں بھی اس طریقہ سے شامل کی گئی ہیں کہ دونوں کے مزاج مل کر نہایت موثر صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ کھانسی۔ نزلہ وزکام کی دیگر دواؤں سے بہت بہتر اور نمایاں طور پر مفید ثابت ہوئی۔
شن گرائپ واٹر	بچوں کیلئے یہ نسخہ نہایت ہی مفید ہے۔ اسکے باقاعدہ استعمال سے بچے مضبوط اور تندرست رہتے ہیں دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔ دست مروڑ اور لاغر کر دینے والی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔
بامیکس	یہ بام درد کو دور کر کے فوراً تسکین اور سکون پہنچاتی ہے۔ جس جگہ درد ہو وہاں خون کے دوران میں مدد دیتی ہے اور صحت کی حالت پیدا کرتی ہے۔ سردرد۔ دانت درد۔ نزلہ زکام اور گلے کی سوزش کے لئے خاص طور پر مفید ہے

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شعبہ ادویات یا فضل عمر فارمیسوٹیکلز

ترقی کا راز

چند ہی دنوں میں چوہدری بوٹ ہاؤس ربوہ نے جو ترقی کی ہے وہ قابل فخر ہے۔ دیانتداری ہماری ترقی کا بہترین راز ہے۔

مالکان چوہدری بوٹ ہاؤس ربوہ

کریم میڈیکل ہال

گول منشی محلہ۔ لائلپور

پیٹنٹ انگریزی و دیسی ادویات و ٹیکہ جات

ارزاں نرخ۔ انگریزی نسخہ جات

ایسٹرن پرفیومری کمپنی کے عطریات کے بارہ میں

"آپ کا عطر حنا میرے ایک بزرگ دوست کو اسقدر پسند آیا کہ میں نے انہیں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اسی طرح عطر خس بھی میں نے ایک دوست کو پیش کر دیا۔ انہوں نے اسے بہت پسند کیا۔"

میاں محمد شفیع ایڈیٹر ہفت روزہ "اقدام" ——— لاہور

بوٹوں کی مشہور دکان

چوہدری بوٹ ہاؤس ربوہ

سستے داموں ہر قسم کے جوتوں کی خرید کے لئے ہماری دکان پر تشریف لائیں آزمائش شرط ہے۔

مالکان چوہدری بوٹ ہاؤس ربوہ

ہم سے مشورہ کیجئے!

اپنی کمپنی۔ فرم تجارتی حسابات وغیرہ اور کلیم بابت جائداد متروکہ کی نسبت ہم سے مشورہ کریں!

مبارک لاء چیمبر کمرہ ۱۲

منشی چیمبرس لیک روڈ

پرانی انارکلی ——— لاہور

کرشمہ حکمت

خارش ہر قسم کیلئے اکسیر ہے دھدر۔ بالچر گنج۔ لوط اور چنبل میں بہت مفید ہے۔ قیمت مکمل کورس ۴ روپے

حب شباب

کمزوری خاص کا واحد علاج پٹھوں میں خوب طاقت اور جسم میں اعلیٰ قوت پیدا کرتی ہے۔ ۳۰ گولی ۶ روپے

طب جدید کے مرکبات ہم سے خرید فرمائیں نیز فہرست ادویات مفت طلب فرمائیں۔

جلسہ سالانہ پر ہمارا اسٹال گولبازار ربوہ میں ہو گا۔

دواخانہ طب جدید کھوکھر مترل چک چٹھہ

ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ

مرض اٹھرا کی گولیاں

ہمدرد نسواں

دواخانہ خدمت خلق ربوہ سے طلب فرمائیں

قیمت مکمل کورس ۹/- روپے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے: "مجھے قرص اکسیر اعظم کی اور گولیوں کی ضرورت ہے مہربانی سے اسکی دو ڈبیہ مزید ارسال فرمائیں۔ مجھے اس نے کافی فائدہ دیا ہے۔ معدہ کے نقص کی وجہ سے تبخیر اور گھبراہٹ کیلئے بہت مفید ہے۔"

جلسہ سالانہ پر گول بازار ربوہ میں طبیہ عجائب گھر کے سٹال سے مقبول دوائیں طلب فرمائیں

قابل رشک صحت اور طاقت

قرص نور

جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو۔ ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری اشتہا۔ عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا زود اثر مستقل علاج۔ قیمت مکمل کورس چار روپے۔

فہرست ادویہ مفت طلب کریں!

ناصر دواخانہ ربوہ

احباب کرام

ہماری تیار کردہ انگوٹھیاں الیس اللہ بکاف عبدہ کی مقررہ قیمتوں پر ہمارے علاوہ مندرجہ ذیل دکانوں سے خرید سکتے ہیں۔

۱۔ لجنہ اماء اللہ ہال ۲۔ افضل برادرز گولبازار ۳۔ داؤد جنرل سٹورز گولبازار۔ ۴۔ بشیر جنرل سٹورز گولبازار ۵۔ باجوہ جنرل سٹورز گولبازار ۶۔ قاضی برادرز گولبازار۔ اور ملک جی برادرز گولبازار۔ نیز ہماری دکان پر آرڈر پہ سونے کی انگوٹھیاں بھی تیار کی جاتی ہیں۔

المشتہر:۔ احمدیہ دکان زیورات ۱۲/۱۵ گولبازار ربوہ

ایسٹرن پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ کے عطریات:۔ سہاگ۔ حنا۔ گلاب۔ چنبیلی۔ شام شیراز۔ گل شبو۔ ہر جنرل مرچنٹ سے طلب کریں